سوال

(258) بیوہ عورت کا عقد ثانی میں حق مہر کس کا ہوگا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بیوہ ہوجانے کے بعد اپنے میکے چلی آئی ہے ،اور شادی میں جو زیورات سسرال والوں کی طرف سے اس کو ملے تھے وہ بھی اپنے ساتھ لائی ہے ،اور اب عقد ثانی کرنا چاہتی ہے ،ایسی صورت میں وہ زیورات اس کو ملیں گے یا سسرال والوں کو؟ بینواو توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس علاقہ کے عرف ودستور میں یہ بات ہے کہ تمام مرد و عورت ،شوہر کی طرف سے بیوی کو پہنائے زیورات کو ہبہ اور بیوی کی ملک سمجھتے ہیں تو یہ زیورات شرعا بھی عورت کی ملک قرار پائیں گے ۔ سسرال والوں کو ان زیورات کے واپس لینے کا حق نہیں ہوگا ،اور اگر عرف ورواج اس کے خلاف ہے یعنی تمام لوگ ایسے زیورات کو عورت کے حق میں محض عاریت (برائے استعمال) سمجھتے ہیں اور تملیک وہبہ نہیں سمجھتے ،تو اس صورت میں یہ زیورات عورت کی ملک نہیں ہوں گے ۔ لہذا سسرال والوں کو ان کے واپس لینے کا حق ہوگا ۔ ھذا ماعندی واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 ۔کتاب الفرائض والھبة

صفحہ نمبر 470

محدث فتویٰ